فضول خرچی

فضول خرچی سے بدتر دنیا میں اور کوئی عادت نہیں۔ یعنی وہ شخص جو اپنی مقدور اور حیثیت سے زیادہ خرچ کر ڈالے۔ فضول خرچ کہلاتا ہے۔ ایسا شخص ہمیشہ دوسروں کا دست نگر اور مُفلس بنا رہتا ہے۔ بڑے بڑے خاندان اس بُری عادت کی وجہ سے مٹ گئے۔ بڑی بڑی سلطنتیں تباہ ہوگئیں۔

اگر تم دن بھر محنت مشقت کر کے کچھ پیسے کماؤ اور ان کو اسی وقت خرچ کر ڈالو اور آئندہ اپنے آگے پیچھے کا خیال نہ رکھو تو تم سے زیادہ بدعقل اور کوئی نہ ہوگا۔

تم روزانہ اسکول جاتے وقت پیسے پاتے ہوگے مگر اسکول سے واپسی پر تمہاری جیب کے اندر ایک کوڑی بھی نہ نکلتی ہوگی۔ اگر تم کو کسی وقت ضرورت پڑے تو کیا کرتے ہوگے تم کو دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانا پڑا ہوگا۔ یاد رکھو! دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانا، کسی سے پیسہ مانگنا نہایت شرم

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

کی بات ہے۔ اگر تم وہی پیسہ جمع کرتے رہتے تو کبھی کسی سے مانگنے کی ضرورت نہ پڑتی۔ ہمیشہ اتنا ہی

خرچ کرو جس سے ضروری کام نکل جائے اور کم خرچ کرنے کی عادت پیدا کرو۔

فضول خرچی سے خدا ناخوش ہوتا ہے اور لوگ بھی اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ ایسا شخص ہمیشہ ذِلّت کی زندگی بسر کرتا ہے۔ آؤ تم کو ایک واقعہ سنائیں کہ ایک شخص فضول خرچی سے کتنا ذلیل ہوا۔

کسی شہر میں ایک بنیا اور ایک سوداگر ایک ہی محلّے میں رہتے تھے۔ اتفاق سے دونوں کے یہاں بارات آکر ٹھہری۔ سوداگر کو فضول خرچی کی عادت تھی مگر بنیا باوجود مالدار ہونے کے، ہمیشہ اتنا ہی خرچ کرنے کا عادی تھا جس سے اس کی بسر اوقات ہو سکتی تھی۔ بارات کے روز بھی اس نے اتنا ہی خرچ کیا جو ضروری تھا۔ برادری کے طنز وطعنہ کی ذرا بھی پروا نہ کی اور وہ بیجا رسوم جو شادی کے زمانے میں پیش آجاتی ہیں اور جن سے روپیہ ایک کثیر مقدار میں خرچ ہو جایا کرتا ہے اس سے دفعتاً منھ پھیر لیا۔ لوگ ہنستے اور مذاق اڑاتے ہی رہے مگر اس نے وہی کیا جو اسے کرنا چاہئے تھا۔ اس نے برادری کو وہی معمولی کھانا دیا۔ اس طرح روک تھام کرنے سے اس کا کافی روپیہ بچ گیا۔ اور بارات بھی ہنسی خوشی

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

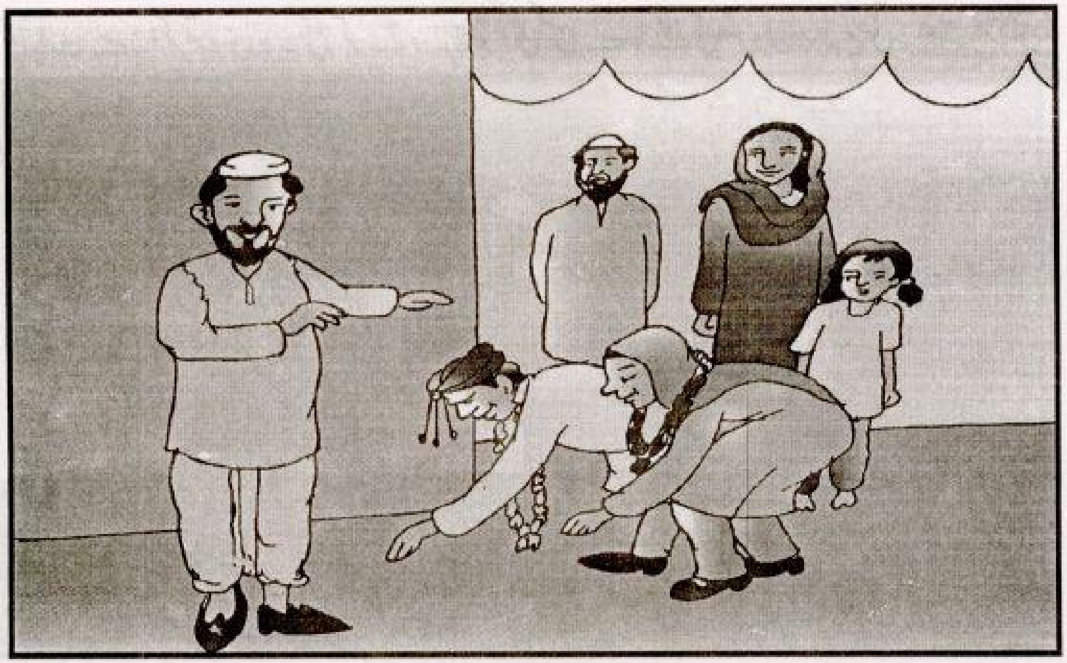

اب ذرا سوداگر کا حال سنئے۔ اس نے شادی کے موقع پر روپیہ خوب دل کھول کر خرچ کیا۔ ایک کی جگہ دو اور تین کی جگہ دس خرچ کئے۔ دوستوں نے کہا یوں کھانا ہونا چاہئے اس طرح کی آتش بازی ہونی چاہئے۔ اس میں یوں نیک نامی ہوتی ہے۔ اور اس طرح کی شہرت ہوتی ہے۔ پھر یہ دن کہاں نصیب ہوگا۔ اول تو خود اس کو فضول خرچی کی عادت تھی۔ دوستوں کا بھڑکانا سونے پر سہاگا کا کام کر گیا۔ چنانچہ اس نے جو کچھ اس کے پاس تھا خرچ کر ڈالا۔ اس کے بعد قرض لینے کی نوبت آئی۔ اِدھر اُدھر مانگ کر کے بارات کا خرچ پورا کیا اور اس کو رخصت کیا۔ ابھی بارات کی رخصتی کو تھوڑے ہی دن گزرے ہوں گے کہ قرض خواہوں کی نالش شروع ہوگئی۔ اور اس سے ایک کے دو وصول کئے یہاں تک کہ یہ سوداگر تھوڑے ہی عرصہ میں بالکل تباہ و برباد ہوگیا۔

بچو! فضول خرچی ایک بری عادت ہے۔ پیسے کمانا بہت بڑے کمال کی بات نہیں وقت پر سہی جگہ پیسہ کو خرچ کرنا ہی عقل مندی ہے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مشق

پڑھیے اور سمجھے

لفظ		معنی
بدتر	:	خراب، بہت خراب
مقدور	:	حیثیت
دست نگر	:	محتاج
ذلت	:	بے عزتی، رسوائی
رسوم	:	رسم کی جمع، رواج
آتش بازی	:	پٹاخہ چھوڑنا
نالش	:	فریاد کرنا، شکایت کرنا
عرصہ	:	وقت، وقفہ
ناخوش	:	ناراض
کثیر	:	زیادہ
مشقت	:	محنت
بدعقل	:	کم عقل، بیوقوف
سلطنتیں	:	حکومتیں، شاہی گھرانے

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

غور کرنے کی باتیں:

آپ نے اس سبق میں جو کچھ پڑھا ہے اس پر غور کرنا ضروری ہے۔ اس سبق میں دو مثالیں دی گئی ہیں۔ ایک مثال احتیاط سے خرچ کرنے کی ہے اور دوسری مثال بے تحاشا خرچ کرنے کی ہے۔ بظاہر احتیاط سے خرچ کرنے والوں کا لوگ مذاق اڑاتے ہیں جب کہ بے تحاشا خرچ کرنے والے کی خوب تعریف ہوتی ہے۔ لیکن غور کرنے کی بات یہ ہے کہ فضول خرچ انسان ہمیشہ ذلیل اور رسوا ہوتا ہے۔ وہ قرض دار ہو جاتا ہے۔ اور طرح طرح کی مشکلات سے گھر جاتا ہے۔ اس لئے فضول خرچی سے ہمیں بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اسی میں عزت بھی ہے اور کامیابی بھی۔

صحیح جملوں پر صحیح (✓) اور غلط جملوں پر غلط (✗) کا نشان لگائیے:

☆ فضول خرچی سے بدتر دنیا میں کوئی عادت نہیں۔
☆ فضول خرچ آدمی ہمیشہ مست اور خوش حال رہتا ہے۔
☆ کم خرچ کرنے کی عادت ڈالی چاہئے۔
☆ سوداگر بہت فضول خرچ تھا۔
☆ بنیا خرچ کرنے میں سب سے آگے تھا۔
☆ وقت پر پیسہ خرچ کرنا ہی عقل مندی ہے

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف (ملتے جلتے الفاظ) لکھیے:

بدتر شخص محنت محلّہ ہنسی شادی شہرت قرض

دیئے گئے لفظوں سے جملے بنایئے:

مفلسی اسکول عادت ذلیل اتفاق شادی شہر واقعہ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ذیل کے سوالوں کے جواب لکھئے:

۱۔ فضول خرچ آدمی کا کیا انجام ہوتا ہے؟

۲۔ کم خرچ کی عادت سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

۳۔ سوداگر کی فضول خرچی کا کیا انجام سامنے آیا؟

۴۔ بنیا کی عقل مندی سے اس کو کیا فائدہ ہوا؟

۵۔ اس کہانی کا خلاصہ لکھئے۔

اس سبق میں دو اشخاص کا ذکر ہے جن میں سے ایک فضول خرچ تھا اور دوسرا کفایت شعار تھا۔ لوگ کہتے تھے کہ سوداگر 'سخی' ہے اور بنیا 'کنجوس' ہے۔ ان دونوں سے دو صفتیں منسوب ہیں۔ ایسے جملے جن میں کسی چیز یا شخص کی اندرونی کیفیت یا خصوصیت ظاہر ہو 'صفت ذاتی' کہلاتی ہے۔ اس کی کچھ مثالیں اس طرح ہیں: ہنس مکھ، بے چین، منہ پھٹ، من چلا۔ اپنی کتاب سے 'صفت ذاتی' کی پانچ مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

خود سے کرنے کے لیے

اگر آپ کے پاس بہت سے روپے آجائیں تو آپ اُن کو کس طرح خرچ کریں گے۔ مختصراً لکھیے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

صرف پڑھنے کے لئے

مکھّی چوس

اختر مکھّی چوس آدمی تھے۔ایک مرتبہ گھی کی قیمت سو روپے سے گھٹ کر اَسّی روپے ہو گئے۔ جس نے سنا خوش ہوا۔مگر اختر بہت اُداس ہو گئے۔

ان کی ملاقات اَسلم سے ہوئی۔اَسلم نے پوچھا۔کیا ہوا اختر۔اتنے اُداس کیوں ہو؟

اختر نے جواب دیا سنا نہیں گھی کا دام گھٹ گیا ہے۔اسلم نے کہا یہ تو اچھا ہوا آپ کو تو خوش ہونا چاہیے۔

اختر نے دکھ بھری آواز میں کہا ارے بھائی آپ تو جانتے ہیں کہ میں گھی نہیں کھاتا تھا۔اس سے ہر مہینے میرے ایک سو روپے بچ جاتے تھے۔اب صرف اَسّی روپے بچیں گے۔مجھے ہر مہینے ۲۰ روپے کا گھاٹا ہوگا۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)